روزنامہ

CPL 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

منگل 3- اکتوبر 2000ء - 4 رجب 1421 ہجری- 3 اخاء 1379 ہش جلد 50-85 نمبر225

تہجد کی نماز

حضرت محمد بن مسلمہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کے سجدوں میں یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرمانبردار ہوں۔ اے اللہ تو ہی میرا رب ہے میرا چہرہ اس ذات کے لئے سجدہ ریز ہے جس نے اسے پیدا کیا اور شکل وصورت بخشی اور کان اور آنکھ عطا کئے۔ بڑی برکتوں والا ہے وہ اللہ جو بہترین خالق ہے۔

(سنن نسائی۔ کتاب التطبیق حدیث نمبر1116)

حضرت مسیح موعود کی مقبول دعاؤں کا ایمان افروز تذکرہ

حضرت مسیح موعود کی دعا سے مقدمہ ڈس مس ہو گیا

بار بار سانپوں سے پالا پڑا مگر تمام لوگ محفوظ رہے

تپ دق' طاعون اور شدید بیماریوں میں حضرت مسیح موعود کی دعا سے شفا یابی

جو اضطراب اور بے قراری موت کے وقت ہوتی ہے وہی دعا کے وقت ہو تو دعا قبول ہو جاتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 29 ستمبر 2000ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن۔ 29 ستمبر 2000ء- سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضرت مسیح موعود کی مقبول دعاؤں کے بیان کا سلسلہ جاری رکھا۔ حضور کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور ساتھ میں کئی دیگر زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا رجسٹر روایات (رفقاء) میں سے آج دعاؤں کا یہ سلسلہ بیان کیا جائے گا۔ ایک دوست نے مخالفوں کی بد زبانیوں کا ذکر کر کے دعا کی درخواست کی۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا اللہ تعالیٰ مخالفوں کا گلا گھونٹ دے گا اور زبان بھی بند کر دے گا۔ یہ دوست واپس اپنے شہر پہنچے۔ ایک مخالف نے مباحثہ شروع کیا۔ دوران گفتگو اس کی زبان بند ہو گئی اور گلا گھونٹا گیا۔ چوہدری غلام حسین بھٹی صاحب نے دعا کی درخواست کی کہ مجھے اچھا رقبہ مل جائے۔ حضرت صاحب نے دعا کی اور فرمایا آپ استغفار کریں۔ چنانچہ دو سال بعد ان کو نہایت اچھا رقبہ مل گیا۔ حضرت غلام محمد ارائیں صاحب نے اپنے مقدمے کے بارے میں دعا کی درخواست کی حضرت مسیح موعود نے فرمایا فکر نہ کریں واپس جائیں مقدمہ ڈس مس ہو جائے گا۔ جج نے جواب دعویٰ پڑھا تو وکیل کے حاضر ہونے سے پہلے ہی مقدمہ ڈس مس کر دیا۔ خانزادہ امین اللہ خان صاحب نے اپنی بیوی کے بارے میں دعا کی درخواست کی تو حضرت مسیح موعود کی دعا سے ان کی بیوی نے شرح صدر سے بیعت کر لی اور تہجد گزار بن گئی۔ حضرت سید سیف اللہ شاہ صاحب نے مخالفوں کے شر سے بچنے کے لئے دعا کی درخواست کی۔ اس دعا کی برکت سے وہ مخالفوں کے شر سے محفوظ رہے۔ سردار کرم داد صاحب ابن ولی داد صاحب نے استقامت کی دعا کی درخواست کی چنانچہ ان کو لمبا عرصہ قادیان میں خدمت کی توفیق ملی۔ حضرت میاں وزیر محمد خان نے قید سے بریت کی دعا کی درخواست کی۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا نماز آہستہ آہستہ سمجھ کر پڑھیں۔ لاحول' استغفار اور درود پڑھیں ہر سجدے میں یا حی و یا قیوم برحمتك استغیث پڑھا کریں۔ اس دعا کی برکت سے ان کو رہائی مل گئی۔ حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے اپنے ساتھیوں سمیت قادیان سے جانے کی اجازت طلب کی حضرت مسیح موعود نے فرمایا "اچھا۔ خدا حافظ" راستے میں بار بار ان کو سانپوں سے پالا پڑا مگر وہ اور ان کے سات آٹھ ساتھی سب کے سب محفوظ رہے حضرت مرزا محمد شفیع صاحب نے تبدیلی کے لئے دعا کی درخواست کی۔ جس ڈاک میں حضرت مسیح موعود کا جواب ملا اسی ڈاک میں انکی ٹرانسفر کی چٹھی آئی جس کی کوئی امید نہ تھی۔ ایک سکھ لڑکا تپ دق سے' ایک لڑکا طاعون سے شفا پا گیا۔ حضرت محمد صدیق صاحب کی دانت کی شدید درد دعا کے لئے عرض کرتے ہی رک گئی۔ مولوی امام دین صاحب کی شدید بیماری میں حضرت مسیح موعود نے ان کی پشت پر تین دفعہ ہاتھ پھیرا تو بخار نے جسم کو چھوڑ دیا۔ حضرت غلام حسین صاحب بھٹی چک 98 شمالی کی بیوی اور بچے کو طاعون ہو گیا۔ تو حضرت مسیح موعود کی دعا سے شفا ہو گئی جبکہ گاؤں کے 70 افراد طاعون کا شکار ہوئے۔ حافظ محمد امین صاحب کو زلزلے کے دنوں میں درد گردہ کی سخت تکلیف ہوئی۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا دعا کروں گا اسکی دوائی کا خرچ میرے ذمے۔ اللہ نے آخر شفا عطا فرما دی۔

آخر میں حضرت صاحب ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کا ایک ارشاد بابت دعا پڑھ کر سنایا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں دعا ایک موت کو چاہتی ہے۔ جو اضطراب اور بے قراری موت کے وقت ہوتی ہے وہی دعا کے وقت چاہیے۔ راتوں کو اٹھ اٹھ کر تضرع' زاری اور ابتہال سے دعا کرو۔ اس حد تک کہ موت کی سی صورت پیدا ہو جائے۔ اس وقت دعا قبولیت کے درجے پر پہنچ جاتی ہے۔

پانچویں سالانہ ورزشی مقابلہ جات مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان

○ مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے پانچویں سالانہ ورزشی مقابلہ جات 29' 30 ستمبر اور یکم اکتوبر 2000ء کو منعقد ہوئے اختتامی تقریب یکم اکتوبر دوپہر بارہ بجے ایوان محمود میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی مکرم منیر احمد بسمل چٹھہ صاحب نائب ناظر اشاعت' سمعی و بصری تھے۔ تلاوت کے بعد مکرم قمر احمد کوثر صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے اطفال کا عہد دوہروایا۔ نظم کے بعد ورزشی مقابلہ جات کے ناظم اعلیٰ مکرم مظفر احمد قمر صاحب نے رپورٹ پیش کی جس میں بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے تمام مقابلے بخیرو خوبی منعقد ہوئے۔ اس میں فٹ بال' کبڈی' باسکٹ بال ٹیبل ٹینس' بیڈ منٹن اور اتھلیٹکس کے مقابلے منعقد ہوئے جن میں 354 اطفال اور 90 زائرین نے شرکت کی۔ بعد ازاں مہمان خصوصی نے نمایاں پوزیشنیں حاصل کرنے والے اطفال کو انعامات عطا کئے۔ بہترین اتھلیٹ عزیز مکرم ذکاء اللہ نوید صاحب ابن مکرم حمید اللہ خان صاحب مربی ضلع چکوال قرار پائے۔ جبکہ بہترین علاقہ کی ٹرافی ربوہ نے حاصل کی۔ ناظم اطفال مکرم حافظ راشد جاوید صاحب نے مہمان خصوصی سے ٹرافی حاصل کی۔

آخر میں مہمان خصوصی مکرم منیر احمد بسمل چٹھہ صاحب نے خطاب فرمایا آپ نے کھیلوں کی اہمیت کے بارے میں حضرت مصلح موعود کے تین نہایت قیمتی ارشادات بیان فرمائے۔ ان میں حضرت مصلح موعود کو اللہ تعالیٰ نے رویاء کے ذریعے بتایا کہ کھیل آوارگی میں داخل نہیں۔ حضرت مسیح موعود بھی موگریاں اور مگدر پھیرا کرتے تھے۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا گلیوں میں بے کار پھرنا' بیٹھ کر باتیں اور بحثیں کرنا یہ کام آوارگی میں داخل ہیں۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا کھیلیں نہ صرف

باقی صفحہ 7 پر

خطبہ جمعہ

دعاؤں کا صرف زبان سے پڑھنا کچھ چیز نہیں - دلی جوش چاہیئے اور رقّت اور گریہ بھی ہو

اضافہ علم و معرفت' طہارت و پاکیزگیٔ نفس' بیماریوں سے شفایابی' مصائب سے محفوظ رہنے' محبت الٰہی اور گناہوں سے نجات اور بخشش کے حصول کے لئے

حضرت اقدس مسیح موعود کی مختلف ادعیۂ مبارکہ کا تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 14 جولائی 2000ء بمطابق 14 وفا 1379 ہجری بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ کی آیت 187 کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔ میں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

یہ دعاؤں کا جو سلسلہ ایک لمبے عرصے سے جاری ہے اس میں اب حضرت مسیح موعود (-) کی دعاؤں کا مضمون شروع ہوا ہے۔ انڈونیشیا میں اس کا آغاز ہوا تھا اور ابھی یہ جاری ہے آگے اللہ بہتر جانتا ہے کب تک جاری رہے گا۔ کچھ اس میں الہامی دعائیں ہیں جو حضرت مسیح موعود (-) کو سکھائی گئیں۔

سب سے پہلے اضافہ علم و معرفت کے لئے جو دعائیں ہیں ان میں سے یہ الہامی دعا سناتا ہوں۔ 7 جون 1906ء کو یہ دعا الہام ہوئی (-) کہ اے میرے رب! مجھے وہ انوار دکھا جو محیط کل ہوں۔ اس کا ترجمہ بھی حضرت مسیح موعود (-) ہی کا ہے۔ دوسری ہے 1906ء کے الہامات میں یہ دعا کہ (-) کہ اے میرے رب! مجھے وہ سکھلا جو تیرے نزدیک بہتر ہے۔ پھر 20 جولائی 1907ء کو یہ دعا الہام ہوئی (-) کہ اے میرے رب! مجھے اشیاء کے حقائق دکھا۔ (-)

توفیق فہم و علم کی دعا۔ حقیقۃ الوحی میں یہ دعا درج ہے (-) (حقیقۃ الوحی' روحانی خزائن جلد 22 ص 8) ترجمہ: اور سوائے اللہ کے فضل کے مجھے کوئی توفیق اور طاقت نہیں۔

اے ہمارے رب ہمیں سیدھے راستہ کی طرف ہدایت فرما اور اپنے حضور سے ہمیں راستہ کا فہم عطا فرما اور اپنے پاس سے ہمیں خاص علم سمجھا۔

سیدھے راستہ کی طرف ہدایت اور راستہ کا فہم یہ دو الگ الگ چیزیں ہیں۔ سیدھے رستہ پر چلنا تو اور بات ہے لیکن اس کی اونچ نیچ سے واقف ہونا اور اس کا فہم کہ کیسے رستہ پر قدم اٹھانے چاہئیں یہ زائد ساتھ دعا شامل کی گئی ہے اور اپنے پاس سے ہمیں خاص علم سمجھا۔

طہارت و پاکیزگی کی دعا۔ حضرت مسیح موعود (-) قریباً 1887ء میں تحریر فرماتے ہیں: "عرصہ قریباً پچیس برس کا گزرا ہے کہ مجھے گورداسپور میں ایک رؤیا ہوا کہ میں ایک چارپائی پر بیٹھا ہوا ہوں اور اسی چارپائی پر بائیں طرف مولوی عبداللہ صاحب غزنوی مرحوم بیٹھے ہوئے ہیں۔ اتنے میں میرے دل میں تحریک پیدا ہوئی کہ میں مولوی صاحب موصوف کو چارپائی سے نیچے اتار دوں۔ چنانچہ میں نے ان کی طرف کھسکنا شروع کیا یہاں تک کہ وہ چارپائی سے اتر کر زمین پر بیٹھ گئے۔ اتنے میں تین فرشتے آسمان کی طرف سے ظاہر ہوئے جن میں ایک کا نام خیراتی تھا۔ وہ تینوں زمین پر بیٹھ گئے اور مولوی عبداللہ بھی زمین پر تھے اور میں چارپائی پر بیٹھا رہا۔ تب میں نے ان سب سے کہا کہ میں دعا کرتا ہوں تم سب آمین کہو۔ تب میں نے یہ دعا کی (-) اس دعا پر تینوں فرشتوں اور مولوی عبداللہ صاحب نے آمین کہی۔ اس کے بعد وہ تینوں فرشتے اور مولوی عبداللہ آسمان کی طرف اڑ گئے اور میری آنکھ کھل گئی۔ آنکھ کھلتے ہی مجھے یقین ہو گیا کہ مولوی عبداللہ صاحب کی وفات قریب ہے اور میرے لئے آسمان سے ایک خاص فضل کا ارادہ ہے اور پھر میں ہر وقت محسوس کرتا رہا کہ ایک آسمانی کشش میرے اندر کام کر رہی ہے۔ یہاں تک کہ وحی الٰہی کا سلسلہ جاری ہو گیا۔ وہی ایک رات تھی جس میں اللہ تعالیٰ نے بتمام و کمال میری اصلاح کر دی اور مجھ میں ایک ایسی تبدیلی واقع ہو گئی جو انسان کے ہاتھ سے یا انسان کے ارادہ سے نہیں ہو سکتی تھی۔" (نزول المسیح' روحانی خزائن جلد 18 ص 614' 615) اب یہ تحریر 1887ء کی ہے اور مولوی عبداللہ صاحب کی وفات 15 فروری 1881ء ہے۔

مصیبت اور بیماری سے نجات کی الہامی دعا۔ اندازاً 1880ء کی بات ہے حضرت اقدس مسیح موعود (-) کو سخت قولنج خونی پیچش کی حالت میں سولہ دن گزر گئے کیونکہ یہی بیماری ایک اور شخص کی آٹھویں دن جان لے چکی تھی اس لئے گھر والوں نے مایوس ہو کر آپ پر سورۃ یٰسین بھی تین مرتبہ پڑھ دی۔ حضور (-) فرماتے ہیں: "جس طرح خدا تعالیٰ نے مصائب سے نجات پانے کے لئے بعض اپنے نبیوں کو دعائیں سکھلائیں تھیں۔ مجھے بھی خدا نے الہام کر کے ایک دعا سکھلائی۔" چنانچہ الہام کے مطابق حضور نے دریا کے پانی میں جس کے ساتھ ریت بھی تھی ہاتھ ڈال کر یہ کلمات پڑھ کر سینہ' دونوں ہاتھوں اور منہ پر پھیرے۔ حضور فرماتے ہیں: "مجھے اس خدا کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ ہر ایک دفعہ ان کلمات طیبہ کے پڑھنے اور پانی کو بدن پر پھیرنے سے محسوس ہوتا تھا

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

ہونے لگے تو حضرت مسیح موعود نے اپنے قلم سے انہیں ایک دردانگیز دعا تحریر فرمائی۔ یہ جو اجازت ہے سفر سے پہلے منکسرانہ طریق ہے، دعا کی تحریک ہے ورنہ خدا کا حکم ہے اس میں کسی بندے کی اجازت کا کیا سوال ہے۔ یہ ایک مؤدبانہ منکسرانہ طریق ہے دعا کی تحریک کے لئے اور اس کے نتیجہ میں پھر حضرت مسیح موعود (۔) کی یہ دعا بھی ہمیں نصیب ہو گئی جو میں آپ کو اس خط میں سے پڑھ کے سناتا ہوں۔

دعا یہ ہے: "اس عاجز ناکارہ کی ایک عاجزانہ التماس یاد رکھیں کہ جب آپ کو بیت اللہ کی زیارت بفضل اللہ تعالیٰ نصیب ہو تو اس مقام مبارک کی انہی لفظوں سے مسکنت اور غربت کے ہاتھ بحضور دل اٹھا کر گزارش کریں۔" یہاں لفظ مقام نہیں پڑھنا چاہئے "مُقام" ہے مُقام محمود ہے۔ یہ ایک مرتبہ اور عزت کا مقام ہے۔ اسے مُقام ابراہیم نہیں پڑھنا چاہئے۔ حضرت ابراہیمؑ جہاں کھڑے ہوئے تھے مقام ابراہیم ہے اور مصلی مقام ابراہیم کو بناؤ (۔)۔ تو لفظ مُقام اور مَقام میں فرق یاد رکھیں۔ مُقام ایک مکان اور جگہ کو کہا جاتا ہے اور مَقام مرتبہ کو کہا جاتا ہے۔

"اس عاجز ناکارہ کی ایک عاجزانہ التماس یاد رکھیں کہ جب آپ کو بیت اللہ کی زیارت بفضل اللہ تعالیٰ نصیب ہو تو اس مقام محمود کو انہی لفظوں سے مسکنت اور غربت کے ہاتھ بحضور دل اٹھا کر گزارش کریں۔" نیز یہ ہدایت فرمائی کہ "آپ پر فرض ہے کہ انہی الفاظ سے بلا تبدیل و تغیر بیت اللہ میں حضرت ارحم الراحمین میں اس عاجز کی طرف سے دعا کریں۔" چنانچہ حضرت صوفی صاحب (۔) نے حضرت کے ارشاد کی تعمیل میں 9 ذی الحج 1302 ہجری مطابق 19 ستمبر 1885ء کو میدان عرفات میں یہ دعا پڑھی۔ آپ کے پیچھے اس وقت ان کے بائیس خدام اور عقیدت مند تھے جن میں حضرت صاحبزادہ عبدالمجید صاحب (۔) (مربی) ایران، حضرت خان صاحب محمد امیر خان صاحب (۔) اور حضرت قاضی زین العابدین صاحب سرہندی (۔) اور حضرت صوفی صاحب (۔) کے فرزند حضرت صاحبزادہ پیر افتخار احمد صاحب (۔) بھی شامل تھے۔

صوفی صاحب حضرت مسیح موعود کا مکتوب مبارک ہاتھ میں لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا میں یہ خط بلند آواز سے پڑھتا ہوں تم سب آمین کہتے جاؤ۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ اس تاریخی دعا کے الفاظ یہ تھے: "اے ارحم الراحمین ایک بندہ عاجز اور ناکارہ پر خطا اور نالائق غلام احمد جو تیری زمین ملک ہند میں ہے اس کی یہ عرض ہے کہ ارحم الراحمین تو مجھ سے راضی ہو اور میری خطیئات اور گناہوں کو بخش کہ تو غفور و رحیم ہے اور مجھ سے وہ کام کرا جس سے تو بہت راضی ہو جائے۔ مجھ میں اور میرے نفس میں مشرق اور مغرب کی دوری ڈال اور میری زندگی اور میری موت اور میری ہر یک قوت اور جو مجھے حاصل ہے اپنی ہی راہ میں کر اور اپنی ہی محبت میں زندہ رکھ اور اپنی ہی محبت میں مجھے مار اور اپنے ہی کامل متبعین میں مجھے اٹھا۔ اے ارحم الراحمین جس کام کی اشاعت کے لئے تو نے مجھے مامور کیا ہے اور جس خدمت کے لئے تو نے میرے دل میں جوش ڈالا ہے اس کو اپنے فضل سے انجام تک پہنچا اور اس عاجز کے ہاتھ سے حجت (۔) مخالفین پر اور ان سب پر جو اب تک (دین) کی خوبیوں سے بے خبر ہیں پوری کر۔ اور اس عاجز اور اس عاجز کے تمام دوستوں اور مخلصوں اور ہم مشربوں کو مغفرت اور مہربانی کی نظر سے اپنے ظل حمایت میں رکھ کر دین و دنیا میں آپ ان کا متکفل اور متولی ہو جا اور سب کو اپنی دارالرضا میں پہنچا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کی آل اور اصحاب پر زیادہ سے زیادہ درود و سلام اور برکات نازل کر۔ آمین یا رب العالمین۔"

(الحکم 6 تا 13۔ اگست 1898ء)

گناہوں سے نجات کے لئے چند دعائیں۔ ایک یہ ہے: "یاالٰہی میں تیرا گنہگار بندہ ہوں اور افتادہ ہوں میری رہنمائی کر۔" افتادہ ہوں، گرا پڑا ہوں، خاک بسر ہوں میری رہنمائی کر۔ پھر ہے "ہم تیرے گنہگار بندے ہیں اور نفس غالب ہیں تو ہم کو معاف فرما اور آخرت کی آفتوں سے ہم کو بچا۔" پھر دعا ہے "میں گنہگار ہوں اور کمزور ہوں تیری دستگیری اور فضل کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا تو آپ رحم فرما۔ مجھے پاک کر کیونکہ تیرے فضل و کرم کے سوا کوئی اور نہیں جو مجھے پاک کرے۔"

گناہوں کی بخشش کے لئے ایک اور عاجزانہ دعا۔ حضرت مسیح موعود (۔) نے حضرت مولانا نور الدین صاحب کو ان کے صاحبزادے کی وفات پر ایک تعزیتی مکتوب میں اگست 1885ء میں اس دعا کی طرف کمال انکساری سے توجہ دلاتے ہوئے تحریر فرمایا "یہ دعا اس عاجز کے معمولات میں سے ہے اور درحقیقت اس عاجز کے مطابق حال ہے" نیز تحریر فرمایا کہ "مناسب ہے کہ بروقت اس دعا کی فی الحقیقت دل کے کامل جوش سے اپنے گناہ کا اقرار اور اپنے مولا کے انعام و اکرام کا اعتراف کرے کیونکہ صرف زبان سے پڑھنا کچھ چیز نہیں جوش دلی چاہئے اور رقت اور گریہ بھی ہو۔" دعا کا طریق حضور نے یہ بیان فرمایا "رات کے آخری پہر میں اٹھو اور وضو کرو اور چند دوگانہ اخلاص سے بجالاؤ اور دردمندی اور عاجزی سے یہ دعا کرو "اے میرے محسن اور اے میرے خدا میں ایک ناکارہ بندہ پر معصیت اور پر غفلت ہوں۔ تو نے مجھ سے ظلم پر ظلم دیکھا اور انعام پر انعام کیا اور گناہ پر گناہ دیکھا اور احسان پر احسان کیا۔ تو نے ہمیشہ میری پردہ پوشی کی اور اپنی بے شمار نعمتوں سے مجھے متمتع کیا۔ تو اب بھی مجھ نالائق اور پر گناہ پر رحم کر اور میری بے باکی اور ناسپاسی کو معاف فرما اور مجھ کو میرے اس گناہ سے نجات بخش کہ بغیر تیرے کوئی چارہ گر نہیں۔ آمین ثم آمین"

(مکتوبات احمد جلد 5 نمبر 2 ص 3)

دعائے مغفرت اور انجام بخیر کے لئے حضرت مسیح موعود (۔) نے ایک دعا میر عباس علی صاحب لدھیانوی کے نام ایک مکتوب میں تحریر فرمائی تھی (۔)

(مکتوبات احمد جلد 1 ص 108) ترجمہ: ہمیں اور ہمارے ان مومن بھائیوں کو بخش دے جو ایمان میں ہم سے سبقت لے گئے اور اپنے نبی اور حبیب محمدؐ اور آپ کی آل پر رحمتیں بھیج اور ہمیں امتی ہونے کی حالت میں موت دے اور اے ہمارے رب ہم ایمان لائے۔ پس ہمیں اپنے مومن بندوں میں لکھ لے۔

بعض اور دعائیں تذکرہ میں جو درج ہیں ان میں سے ایک یہ ہے اللھم ارحم اے اللہ رحم کر۔ پس اس کی تکرار بھی دل میں ایک خاص رقت پیدا کر سکتی ہے۔ پھر اردو میں یہی دعا 4۔ اپریل 1907ء کو الہام ہوئی "یا اللہ رحم، یا اللہ رحم" 30 ستمبر 1907ء کو یہ دعا الہام ہوئی۔ (۔) اے میرے رب مجھ پر رحم فرما یقیناً تیرا فضل اور تیری رحمت عذاب سے نجات دیتے ہیں۔

ایک اور دعا رحمت و نصرت کی یہ ہے یعنی رحمت و نصرت طلب کرنے کی۔ (۔)

(حجتہ اللہ روحانی خزائن جلد 12 ص 164)

اور مجھے کوئی توفیق نہیں سوائے اللہ کی توفیق کے۔ میرے رب اپنے حضور سے میری مدد فرما۔ میرے رب اپنے پاس سے میری تائید فرما۔ میرے رب میری قوم نے مجھے دھتکار دیا ہے پس تو مجھے اپنے حضور پناہ دے۔ اے میرے رب میری قوم نے مجھ پر لعنت

وملامت کی ہے پس اپنے پاس سے مجھے رحمت نصیب کر۔ اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے مجھ پر رحم کر اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے مجھ پر رحم کر کہ تیرے سوا کوئی رحم کرنے والا نہیں۔ یقیناً تو ہی دنیا اور آخرت میں میری جنت ہے اور تو ہی ارحم الراحمین ہے۔ میں نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تو توکل کرنے والوں کو ضائع نہیں کرتا۔

پھر ایک عمومی دعا بہشتی مقبرہ میں دفن ہونا جن کو نصیب ہوا ہے ان کے متعلق حضرت مسیح موعود(۔) نے یہ سکھائی ہے۔ رسالہ وصیت میں لکھی ہے۔ "میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اس کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خواب گاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھایا۔ آمین یا رب العالمین۔"

(رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد 20 ص 316)

"پھر میں دعا کرتا ہوں" یہ بھی حضرت مسیح موعود(۔) کے "الوصیت" میں الفاظ درج ہیں۔ "پھر میں دعا کرتا ہوں کہ اے میرے خدا، قادر خدا اس زمین کو میری جماعت میں سے ان پاک دلوں کی قبریں بنا جو فی الواقع تیرے ہو چکے اور دنیا کے اغراض کی ملونی ان کے کاروبار میں نہیں۔ آمین یا رب العالمین۔ پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم، اے خدائے غفور و رحیم تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں میں جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے۔ اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجا لاتے ہیں اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دل و جان فدا کر چکے ہیں جن سے تو راضی ہے اور جن کو تو جانتا ہے اور بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے ہیں اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں۔ آمین یا رب العالمین۔"

پھر تبلیغ رسالت میں حضرت مسیح موعود(۔) کی یہ دعا درج ہے۔ "میں تو بہت دعا کرتا ہوں کہ میری جماعت ان لوگوں میں سے ہو جائے جو خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور نماز پر قائم رہتے ہیں اور رات کو اٹھ کر زمین پر گرتے ہیں اور روتے ہیں اور خدا کے فرائض کو ضائع نہیں کرتے اور بخیل اور ممسک اور غافل اور دنیا کے کیڑے نہیں ہیں اور میں امید رکھتا ہوں کہ یہ میری دعائیں خدا تعالیٰ قبول کرے گا اور مجھے دکھائے گا کہ اپنے پیچھے میں ایسے لوگوں کو چھوڑتا ہوں۔"

(تبلیغ رسالت جلد دہم ص 61)

پھر البدر جلد تین میں حضرت مسیح موعود(۔) کے یہ الفاظ ہیں: "دعا تب کام کرتی ہے جب انسان کی کوشش بھی ساتھ ہو۔ بعض لوگ چاہتے ہیں کہ پھونک مار کر ولی بنا دیا جائے۔ وہ یہ بھی نہیں جانتے کہ پھونک بھی اس آدمی کو لگتی ہے جو نزدیک آوے۔" یہ بھی ایک بہت پیاری تصویر حضرت مسیح موعود(۔) نے کھینچی ہے کہ پھونک دور کے آدمی تک تو نہیں پہنچا کرتی جو قریب کھڑا ہو اسی کو لگتی ہے۔ تو جو درجات کے لحاظ سے، قربت کے لحاظ سے پیارا ہو کسی کو اسی تک پھونک پہنچے گی۔ "وہ یہ نہیں جانتے کہ پھونک بھی اسی آدمی کو لگتی ہے جو نزدیک آوے۔ یہ خیال بالکل غلط ہے کہ بغیر انسان کی سعی کے کچھ ہو جاوے۔ (۔) اور دل کی ہر ایک حالت کے لئے ایک ظاہری عمل کا نشان ضروری ہوتا ہے۔ جب دل پر غم کا غلبہ ہو تو آنسو نکل آتے ہیں۔ اسی لئے شریعت نے ثبوت کا مدار ایک شہادت پر نہیں رکھا جب تک دوسرا گواہ بھی نہ ہو۔ پس جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو تب تک کچھ نہیں بنتا۔

(البدر جلد 3 ص 41، 42)

(الفضل انٹرنیشنل لندن 25۔ اگست 2000ء)

آڑے وقت کی دعا

حضرت مسیح موعود کی پر درد دعا کا منظوم ترجمہ

اے مرے محسن اے مرے خدا!
اک ہوں ناکارہ میں بندہ ترا

پُر گناہوں سے ہوں اور غفلت سے
سر میرا اٹھ نہ سکے خجلت سے

ظلم پر ظلم ہوا مجھ سے سدا
تو نے انعام پر انعام کیا

دیکھے عصیاں پہ ہیں عصیاں تو نے
کئے احساں پہ ہیں احسان تو نے

پردہ پوشی کی ہمیشہ میری
انتہا ہے نہ تری رحمت کی

متمتع کیا ہر نعمت سے
گن نہیں سکتا ہوں میں احساں تیرے

رحم کر اب بھی تو نالائق پر
ترا بندہ ہوں عاجز مضطر

جس قدر مجھ سے ہوئی بیباکی
ناسپاسی ہوئی مجھ سے جتنی

فضل سے کر تو معاف اے مولا
تیری رحمت کا بڑا ہے دریا

دے رہائی میرے اس غم سے مجھے
چارہ گر ہے نہ کوئی جز تیرے

اس دعا کو قبول کر مولے
کر عطا مدعا کرم فرما

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی

کہ وہ آگ اندر سے نکلتی جاتی ہے یہاں تک کہ سولہ دن کے بعد بیماری بکلی چھوڑ گئی۔"

(تریاق القلوب ص 36، 37)

اس کے بعد حضرت مسیح موعود (۔) ان الفاظ میں اللہ کا شکر کرتے ہیں (۔) پاک ہے اللہ اپنی حمد کے ساتھ، پاک ہے اللہ جو بہت عظیم ہے اے اللہ رحمتیں بھیج آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر۔

شفاء مرض کی ایک اور دعا۔ ایک وبائی بیماری میں خدا تعالیٰ نے حضور (۔) کو یہ بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے ان ناموں کا ورد کیا جائے یا حفیظ یا عزیز یا رفیق۔ یعنی اے حفاظت کرنے والے، اے عزت والے اور غالب اے دوست اور ساتھی۔

موذی بیماری سے شفا کی دعا۔ 27 جنوری کو حضرت مسیح موعود (۔) کے دائیں رخسار پر ایک آماس سا نمودار ہونے سے بہت تکلیف ہوئی۔ دعا کرنے پر یہ فقرات الہام ہوئے جن کے دم کرنے سے فوراً صحت ہوئی۔ (۔) میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو کافی ہے اللہ کے نام کے ساتھ جو شافی ہے اللہ کے نام کے ساتھ جو بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے اللہ کے نام کے ساتھ جو احسان کرنے والا اور عزت والا ہے۔ اے حفاظت کرنے والے اے عزت و غلبہ والے ساتھی۔ اے دوست مجھے شفا دے۔

مرض سے شفا کی ایک اور دعا۔ 1906ء میں بیماری کی حالت میں یہ دعا الہام ہوئی (۔) کہ اے میرے رب مجھے اپنی طرف سے شفا عطا فرما اور مجھ پر رحم فرما۔

مصیبت سے بچنے کی دعا۔ 1899ء میں حضرت مسیح موعود (۔) نے رویا میں دیکھا کہ آگ دھواں اور چنگاریاں اڑ کر آپ کی طرف آتی ہیں مگر ضرر نہیں دیتیں۔ اس حال میں آپ یہ دعا پڑھ رہے ہیں (۔) کہ اے زندہ اور ہمیشہ قائم و دائم رہنے والی ہستی میں تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں۔ یقیناً میرا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔

مال میں برکت کی دعا۔ 4 مارچ 1904ء کو حضرت مسیح موعود (۔) نے دیکھا کہ آپ روپوؤں سے بھرا ایک کاغذی تھیلا سفید رومال میں باندھ رہے تھے اور بطور الہام یہ دعا زبان پر جاری ہوئی۔ رب اجعل برکۃ فیہ۔

اس سلسلہ میں یاد رکھیں جو بیماری سے شفا کی دعائیں بتلائی گئی ہیں ہر بیماری سے شفا ممکن ہے سوائے مرض الموت کے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لکل داء دواء الا الموت۔ تو یہ خیال کرنا کہ ہم ہر دوا سے موت کو ٹال دیں گے یہ بالکل جھوٹ ہے، یہ وہم ہے محض۔ موت ایک ایسی تقدیر ہے جو لازماً آنی ہے اور وہ انسان کو حقیقی انکساری اور اللہ کے خوف کا سبق دیتی ہے۔

مال میں برکت کی دعا کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہئے کہ جب بھی خدا کوئی مال عطا فرمائے تو ضرور اس میں برکت کی دعا کرنی چاہئے ورنہ کثیر مال بھی بغیر برکت کے یونہی ہاتھ سے نکل جاتا ہے اور ضائع ہو جاتا ہے۔ انسان خود ضائع نہ کرے تو اولاد ضائع کر دیتی ہے۔ اس لئے ہمیشہ مال خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ ہو جب بھی اللہ عطا فرمائے اس میں برکت کی دعا کرنی چاہئے۔

برکت کی ایک اور دعا۔ قریباً 1883ء میں حضرت مسیح موعود (۔) کو اللہ تعالیٰ نے الہامی طور پر ایک طرف برکت کے حصول کی دعا سکھلائی اور پھر کمال لطف و احسان سے اس کے منظور ہونے کی خبر بھی عطا فرمائی۔ یہ بات براہین احمدیہ چہارم ص 520 حاشیہ میں درج ہے۔ دعا یہ ہے کہ (۔) اے میرے رب مجھے ایسا مبارک کر کہ ہر جگہ کہ میں بود و باش کروں برکت میرے ساتھ رہے۔

حضرت مسیح موعود نے بعض ورد اور دعائیں جو نواب محمد علی خان صاحب (۔) کو مشکلات میں دعا کی تلقین کرتے ہوئے فرمائیں وہ ایک دعا یہ ہے۔ آپ کے خط کا اقتباس یہ ہے: آپ درویشانہ سیرت سے ہر ایک نماز کے بعد گیارہ دفعہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھیں اور رات کو سونے کے وقت معمولی نماز کے بعد کم سے کم چار دفعہ درود شریف پڑھ کر دو رکعت نماز پڑھیں اور ہر ایک سجدہ میں کم سے کم تین دفعہ یہ دعا پڑھیں یا حی یا قیوم برحمتک استغیث۔ پھر نماز پوری کر کے سلام پھیر دیں اور اپنے لئے دعا کریں۔"

(مکتوبات احمد جلد ہفتم حصہ اول ص 33)

ایک بات حضرت مسیح موعود (۔) کی یاد رکھنی چاہئے کہ آپ نے اس بات کو پسند نہیں کیا کہ نماز میں دعا نہ کی جائے اور جب سلام پھیر دیا جائے تو پھر دعائیں کی جائیں۔ یہی دستور ہے لیکن نماز کے بعد چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، دن رات دعائیں کی جاتی ہیں اور کرنی چاہئیں۔ تو یہی مراد حضرت مسیح موعود (۔) کی معلوم ہوتی ہے کہ دعا میں محض نماز کی دعاؤں پر انحصار نہ کریں بلکہ اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، سوتے جاگتے ہمیشہ دعائیں کرتے رہیں۔

ملفوظات جلد 4 ص 250 میں یہ روایت ہے کہ حضرت مسیح موعود (۔) کی خدمت میں ایک دفعہ ایک شخص نے اپنی مشکلات کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا کہ "استغفار کثرت سے پڑھا کرو اور نمازوں میں..... (۔) ترجمہ: (یہ مرتب کا ترجمہ ہے حضرت مسیح موعود (۔) کا اپنا ترجمہ نہیں) "اے زندہ اور قائم رہنے والے خدا میں تیری رحمت سے تیری مدد چاہتا ہوں۔ اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔"

اسم اعظم کے متعلق پہلے بھی میں نے بیان کیا تھا کہ مختلف اسماء اعظم بیان ہوئے ہیں اور ان میں ایک حضرت مسیح موعود (۔) کو جو سکھایا گیا "رب کل شیءٍ خادمک" ہے۔ حضرت مسیح موعود (۔) نے 6 نومبر 1902ء کو تحریر فرمایا: "رات کو میری ایسی حالت تھی کہ اگر خدا کی وحی نہ ہوتی تو میرے اس خیال میں کوئی شک نہ تھا کہ میرا یہ آخری وقت ہے۔ اسی حالت میں میری آنکھ لگ گئی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ پر میں ہوں کہ تین بھینسے آئے ہیں۔ ایک ان میں سے میری طرف آیا تو میں نے اسے مار کر ہٹا دیا۔ پھر دوسرا آیا تو اسے بھی ہٹا دیا۔ پھر تیسرا آیا اور وہ ایسا پر زور معلوم ہوتا تھا کہ میں نے خیال کیا کہ اب اس سے مفر نہیں۔ خدا تعالیٰ کی قدرت کہ مجھے اندیشہ ہوا تو اس نے اپنا منہ ایک طرف پھیر لیا۔ میں نے اس وقت یہ غنیمت سمجھا کہ اس کے ساتھ رگڑ کر نکل جاؤں۔ میں وہاں سے بھاگا اور بھاگتے ہوئے خیال آیا کہ وہ بھی میرے پیچھے بھاگے گا مگر میں نے پھر کر نہ دیکھا۔ اس وقت خواب میں خدا تعالیٰ کی طرف سے میرے پر مندرجہ ذیل دعا القاء کی گئی۔ (۔) کہ اے میرے رب ہر ایک چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے رب پس مجھے محفوظ رکھ اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما۔ اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسم اعظم ہے اور یہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے نجات ہوگی۔" اس کے بعد حضور (۔) نے اپنے مختلف رفقاء کو اپنے خطوط میں رکوع اور سجود میں اور قیام میں سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد بتکرار، صدق دل تذلل و عجز سے یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

(مکتوبات جلد 5 حصہ اول ص 38)

یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ ایک دفعہ مجھے بھی اسی طرح تین بھینسے خواب میں دکھائی دیئے جو باری باری حملہ کرتے ہیں اور معلوم ہوتا ہے کسی گہری بیماری سے نجات کی خوشخبری تھی اور پہلے دو تو حملہ کر کے پھر ایک طرف رخ کر کے چلے جاتے ہیں اور آخری

پیچھے پڑتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ اپنے سینگوں پہ اٹھالے گا۔ اسی خواب میں حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب مرحوم و مغفور کو بھی میں نے دیکھا وہ ساتھ ہیں یعنی اس وقت دکھائی دے رہے ہیں جس کے بعد وہ جو بلا تھی وہ ٹل گئی اور منصور نام میں جو خوشخبری ہے کہ اللہ تعالیٰ نصرت فرمائے گا یہ خوشخبری بھی ساتھ ہی عطا ہو گئی۔

درود شریف اور استغفار کی تلقین۔ حضرت مسیح موعود (-) نے چوہدری محمد بخش صاحب مرحوم کے نام ایک خط میں نصیحت فرمائی 'بعد نماز مغرب و عشاء جہاں تک ممکن ہو درود شریف بکثرت پڑھا کریں اور دلی محبت اور اخلاص سے پڑھیں' یہ نسبتاً لمبا خط ہے میں نے صرف چھوٹا سا اقتباس یہ لیا ہے۔ جو دعا سکھائی درود کی وہ یہ ہے (-) یہ وہی دعا ہے جو التحیات کے وقت ہمیں رسول اللہ ﷺ نے سکھائی ہے۔ فرمایا یہی درود شریف پڑھیں اگر اس کی دلی ذوق اور محبت سے مداومت کی جائے تو زیارت (-) ہو جاتی ہے اور تنویر باطن اور استقامت دین کے لئے بہت موثر ہے۔" (مکتوبات جلد 5 ص 7) یہاں یہ جو ہے زیارت (-) کی ہو جاتی ہے' زیارت پر بندے کا اپنا اختیار نہیں ہے۔ یاد رکھیں یہ دعا کرتے رہیں مداومت کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ جب بھی احسان فرمائے گا تو زیارت ہو جائے گی۔

دل کی گہرائیوں سے نکلا ہوا درود شریف (-) (برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 10'11) برکات الدعا میں یہ درج ہے۔ اے اللہ درود و سلام اور برکتیں بھیج آپ ﷺ اور آپ کی آل پر' اتنی زیادہ رحمتیں اور برکتیں جتنے ہم و غم اور حزن آپ کے دل میں اس امت کے لئے تھے اور آپ پر اپنی رحمتوں کے انوار ہمیشہ نازل فرماتا رہ۔

ایک دعا ہے تنہائی میں معیت مولا کی دعا۔ سیرت حضرت مسیح موعود (-) میں حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے یہ دعا درج کی ہے: "اے میرے خدا میری فریاد سن کہ میں اکیلا ہوں۔ اے میری پناہ' اے میری سپر' اے میرے پیارے مجھے ایسا مت چھوڑ میں تیرے ساتھ ہوں اور تیری درگاہ میں میری روح سجدہ میں ہے۔"

پھر رضائے باری کے حصول کے لئے حضرت نواب علی خان صاحب (-) کے نام ایک مکتوب میں حضور نے یہ دعا سکھائی: "دعا بہت کرتے رہو اور عاجزی کو اپنی خصلت بناؤ۔ جو صرف رسم اور عادت کے طور پر زبان سے دعا کی جاتی ہے کچھ بھی چیز نہیں۔ جب دعا کرو تو بجز صلوٰۃ فرض کے یہ دستور رکھو کہ اپنی خلوت میں جاؤ اور اپنی نماز میں نہایت عاجزی کے ساتھ جیسے ایک ادنیٰ سے ادنیٰ بندہ ہوتا ہے خدا تعالیٰ کے حضور میں دعا کرو۔"

پھر جو دعا لکھی آپ نے سکھائی وہ یہ ہے: "اے رب العالمین تیرے احسانوں کا میں شکر نہیں کر سکتا تو نہایت ہی رحیم و کریم ہے اور تیرے بے غایت مجھ پر احسان ہیں' میرے گناہ بخش تا میں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ میرے دل میں اپنی خاص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو اور میری پردہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تو راضی ہو جائے۔ میں تیرے وجہ کریم کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما اور دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ آمین ثم آمین"

(مکتوبات احمد جلد 5 نمبر 4 ص 5)

محبت الٰہی اور بخشش کی طلب کی دعا حضرت مسیح موعود (-) نے اپنے ایک وفاشعار رفیق منشی رستم علی صاحب کے دلی دوست سندر داس کی وفات کے جانکاہ صدمہ پر تعزیتی خط میں یہ تحریر فرمائی کہ سجدہ میں اور دن رات کئی دفعہ یہ دعائیں پڑھیں۔ معلوم ہوتا ہے کوئی بہت ہی نیک دل ہندو دوست ان کا فوت ہوا جس کا گہرا صدمہ پہنچا تھا۔ ان کی تعزیت بھی فرمائی اور صبر کے لئے یہ دعا سکھائی (-) (مکتوبات احمد جلد 5 نمبر 3 ص 74) اے ہر پیارے سے زیادہ پیاری ہستی مجھے میرے گناہ بخش دے اور مجھے اپنے مخلص بندوں میں داخل کر لے۔

یہاں پر "ہر پیارے سے زیادہ پیاری ہستی" کے الفاظ خاص طور پر قابل غور ہیں۔ یہ سمجھانے کے لئے کہ یہ دوست تو ایک دنیا کا انسان تھا' عارضی دوستی تھی' اس سے پیار بھی عارضی ہے پس اللہ سے دل لگاؤ اور وہی ہے جو مستقل طور پر تمہاری حفاظت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بخشے گا اور اپنے مخلص بندوں میں داخل فرمالے گا۔

محبت الٰہی سے بھری ہوئی ایک اور دعا۔ (-) اے میرے رب بے شک تو ہی میری بہشت ہے اور تیری رحمت میری ڈھال ہے اور تیرے نشان میری غذا ہیں اور تیرا فعل میری رداء یعنی چادر ہے جس سے میں اپنے نفس کو' اپنے آپ کو ڈھانپتا ہوں۔

(حقیقۃ الوحی' روحانی خزائن جلد 22 ص 361)

ایک دعائے بیعت توبہ کا عنوان ہے۔ میر شفیع احمد صاحب محقق دہلوی کی روایت ہے کہ بیعت میں حضور (-) جب یہ الفاظ دوہراتے تو تمام آدمی رونے لگ جاتے اور آنسو جاری ہو جاتے کیونکہ حضرت صاحب کی آواز میں اس قدر گداز ہوتا تھا کہ انسان ضرور رونے لگ جاتے تھے۔ امر واقعہ یہ ہے کہ نبی کریم کی یہ دعا جسے حضرت مسیح موعود (-) نے بیعت توبہ میں شامل فرمایا ایسی تاثیر رکھتی ہے کہ اب بھی باوجود بار بار دوہرائے جانے کے یہی کیفیت سوز و گداز اکثر دیکھی گئی ہے۔ دعا یہ ہے: "اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں تو میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں۔" اس روایت کی مزید تائید حضرت مسیح موعود کے ان الفاظ سے بھی ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ "بیعت کے وقت توبہ کے اقرار میں ایک برکت ہوتی ہے۔" (ملفوظات جلد چہارم ص 174) یہ دعا ہے رب انی ظلمت نفسی (-) اس دعا کے وقت اکثر مجھ پر بھی بہت گہری رقت طاری ہوا کرتی تھی لیکن پھر آہستہ آہستہ میں نے اس کو کنٹرول کیا کیونکہ ایک وہم سا پیدا ہوا کہ خدانخواستہ اس رقت میں بھی ایک دکھاوے کا پہلو نہ ہو اس لئے جہاں تک مجھے توفیق ملتی ہے میں اس دعا کے وقت ضبط کرتا ہوں اور یہ مراد نہیں کہ ہر شخص ضرور ہی ضبط کرے۔ بعض اوقات بے اختیار اس دعا کے وقت چیخیں نکل جاتی ہیں۔

ماہ رمضان کی محرومی سے بچنے کی ایک دعا۔ حضرت مسیح موعود (-) نے روزہ کی توفیق چاہنے کے لئے دعا کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا: "ہر شے خدا ہی سے طلب کرنی چاہئے خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ انسان دعا کرے الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یعنی فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ اور اس سے توفیق طلب کرے۔ مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا طاقت عطا فرمائے گا۔"

ایک بہت ہی دردناک دعا حضرت مسیح موعود (-) نے میدان عرفات میں حضرت صوفی احمد جان صاحب کو نصیحت کی کہ حضرت مسیح موعود کے اپنے الفاظ میں یہ دعا ضرور پڑھیں یعنی حضرت مسیح موعود کی طرف سے یہ دعا پڑھی جائے۔ 1885ء کے اوائل میں حضرت صوفی احمد جان صاحب (-) حضرت مسیح موعود (-) کی اجازت سے جب سفر حج پر روانہ

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

سڈنی اولمپکس 2000ء اختتام پذیر ہوگئیں

سڈنی اولمپکس 2000ء دنیا کو امن' محبت اور بھائی چارے سے رہنے کا پیار بھرا پیغام دے کر سڈنی آسٹریلیا میں ختم ہوگئے۔ اختتامی تقریب میں ہزاروں کھلاڑی' ان کے ساتھ آنے والے منتظمین اور لاکھوں تماشائیوں نے شرکت کی۔ سٹیڈیم کھچا کھچ بھرا ہوا تھا اولمپک سٹیڈیم سے سڈنی کی بندرگاہ تک لوگوں کا ایک ہجوم روشنیوں اور دیدہ زیب آرائشی محرابوں کے درمیان خوشی سے نعرے لگاتا رہا۔ سڈنی کی بندرگاہ کے ایک مشہور پل پر رنگ برنگی روشنیوں کے فواروں اور آتش بازی نے ایک یادگار سماں پیدا کر دیا۔ انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی کے چیئرمین جویان انتونیو سامارانچ نے اختتامی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سڈنی کی اولمپک کھیلیں موجودہ صدی کی انتہائی دلچسپ کھیلیں تھیں۔ اگرچہ دنیا بھر کے کھلاڑیوں نے اپنی مہارت کا ثبوت دے کر سونے' چاندی اور کانسی کے تمغے حاصل کئے لیکن ان کی رائے میں سب سے بڑی فتح سڈنی کی ہے جس نے کھلاڑیوں کے لئے ایک خوبصورت ماحول اور مقابلوں کے لئے ایک شاندار سٹیڈیم تیار کیا۔ جویان انتونیو کے لئے بطور صدر اولمپک کی یہ آخری کھیلیں تھیں۔ بی بی سی کے مطابق اختتامی تقریب میں آسٹریلوی حکام کے علاوہ اہم عالمی شہرت یافتہ شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب میں جدید ایف 111 لڑاکا طیاروں نے اوپیرا ہاؤس کے سامنے نیچی پرواز کرتے ہوئے سلامی دی۔ رات کے وقت آسمان روشن کرنے والا آتش بازی کا زبردست مظاہرہ کیا گیا۔ 23 منٹ جاری رہنے والے اس مظاہرے پر 3 ملین ڈالر خرچ کئے گئے۔ اولمپکس مقابلوں میں 47 ہزار رضاکاروں نے خدمات انجام دیں۔ آئندہ اولمپک مقابلے یعنی "اولمپک 2004" یونان کے تاریخی شہر ایتھنز میں منعقد ہونگے انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی کے صدر نے اولمپک کا پرچم یونان کے نمائندہ کو دیا۔ رنگ و نور کا یہ سیلاب تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہا۔

طالبان کا خطرہ

روس اور تاجکستان نے طالبان کی جانب سے بڑھتے ہوئے خطرات سے نمٹنے کیلئے افغانستان سے ملنے والی سرحد کے قریبی تاجک علاقے میں مشترکہ فوجی مشقیں شروع کر دی ہیں۔ روسی خبر رساں ادارے اتار تاس کے مطابق مشقوں کا واضح مقصد طالبان فوج کی پیش قدمی اور بڑھتے ہوئے خطرات کی راہ روکنا ہے۔ تاجکستان میں روسی سرحدی محافظوں کی انتہائی اہم یونٹ کے کمانڈر الیگزینڈر مارکین نے روسی خبر رساں ادارے کو بتایا کہ روسی فوج اور تاجک سرحدی دستے طالبان کی جانب سے کسی بھی جارحیت کا پورا جواب دینے کیلئے مکمل طور پر تیار ہیں۔

روس اور بھارت دہشت گردی پر قابو پا سکتے ہیں

روسی صدر پیوٹن نے کہا ہے کہ روس اور بھارت اپنی مشترکہ کوششوں سے بین الاقوامی دہشت گردوں اور مذہبی انتہا پسندوں پر قابو پا سکتے ہیں۔ روسی ٹی وی نے صدر پیوٹن کے بھارتی میڈیا کو دیئے گئے انٹرویو کے حوالہ سے بتایا ہے کہ روس اور بھارت قدرتی پارٹنرز اور دوست ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روس چیچنیا کی خودمختار ریاست کے اسلامی علیحدگی پسندوں کے خلاف جنگ کر رہا ہے۔ انہوں نے افغانستان کے طالبان پر بھی الزام لگایا کہ وہ چیچنیا کے مسلم علیحدگی پسندوں کی مالی امداد اور انہیں فوجی تربیت دے رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ افغانستان کی لڑائی کے روس پر منفی اثرات ہوسکتے ہیں۔

پاک فوج سے جھڑپوں میں بھارت کا نقصان

دنیا کے بلند ترین جنگی محاذ سیاچن پر تعینات بھارتی فوجی انتہائی ناساعد موسمی حالات کے ہاتھوں طرح طرح کی بیماریوں اور نفسیاتی امراض کا شکار ہو رہے ہیں۔ بھارتی فوجی ذرائع نے اس بات کا بھی اعتراف کیا ہے کہ پاک فوج کے ساتھ ہونے والی جھڑپوں میں اسے بھارتی جانی و مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے اور بھارتی اعداد و شمار کے مطابق روزانہ ایک بھارتی فوجی اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔

بھارت کے نئے بھارتی فوج کو ایٹمی جنگ کی تربیت

آرمی چیف جنرل سندر راجن پدمانابھن نے کہا ہے کہ بھارتی فوج کو ایٹمی جنگ کیلئے تیار کیا جائے گا۔ اور فوجیوں کو ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال کی تربیت دی جائے گی۔ انہوں نے کہا ایٹمی جنگ کی تیاری کے سلسلے میں فوجیوں کو ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال' ایٹمی حربوں اور جنگی مشقوں کیلئے تیار کیا جائے گا۔ جنرل پدمانابھن 1986ء میں آنجہانی جنرل کے سندرجی کے بعد پہلے بھارتی جنرل ہیں جنہوں نے کھلے عام ایٹمی جنگ کی بات کی ہے۔

بقیہ صفحہ 1

جسمانی بلکہ ذہنی قوتوں کو بھی فائدہ پہنچانے کا ذریعہ ہیں۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ نوجوانوں میں ایسی کھیلیں رائج کی جانی چاہئیں جو آئندہ زندگی میں بھی ان کے کام آئیں مثلاً دوڑنا' آگ بجھانا' اونچی جگہ سے کودنا' تیرنا وغیرہ۔

آخر میں محترم چٹھہ صاحب نے دعا کرائی۔ جس کے بعد انہوں نے نماز ظہر و عصر باجماعت پڑھائی اور آخر میں اطفال اور مہمانوں میں طعام پیش کیا گیا۔

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم سرور محمود ثاقب صاحب اکاؤنٹنٹ وکالت دیوان تحریک جدید لکھتے ہیں کہ میرے ماموں مکرم صوبیدار میجر محمد حنیف صاحب ابن مولوی محمد حسین صاحب (سبز پگڑی والے) رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 2000ء-9-21 بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔

مرحوم نہایت سادہ اور سلسلہ کے فدائی خادم تھے۔ اپنے نجی معاملات کو بالائے طاق رکھ کر سلسلہ کے کام کو مقدم سمجھتے تھے۔ 32 سالہ آرمی سروس کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے 22 سال سلسلہ کی توفیق پائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشاد کے مطابق دفتر P.S گیسٹ ہاؤسز کی تعمیر وغیرہ کی سپرویژن کا کام آپ کے سپرد کیا گیا۔ آپ کی انتھک محنت کی بناپر حضور نے اکثر اوقات خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ 1985ء کو خرابی صحت کی بناپر کام سے فارغ ہوگئے۔

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے مورخہ 2000ء-9-23 کو احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں ان کا جنازہ پڑھایا۔ بعد ازاں تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی اور دعا بھی محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی کروائی۔

پسماندگان میں 4 بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ (آمین)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

برائے توجہ احباب

○ خاکسار محترم سید میر داؤد احمد صاحب کی سیرت پر شائع شدہ کتاب سیرت داؤد کے تسلسل میں مزید معلومات اور واقعات اکٹھے کر رہا ہے۔ محترم میر صاحب کے جن شاگردوں اور رفقاء کار کے پاس ایسا مواد موجود ہو وہ براہ مہربانی خاکسار سے مندرجہ ذیل پتے پر رابطہ فرمائیں۔

(کلیم احمد طاہر مربی سلسلہ 2/4 دارالبرکات ربوہ 0092-4524-212485)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تبدیلی فون

○ محترم اقبال احمد صاحب ایڈووکیٹ ہڑاجن پور کا فون نمبر 2623 سے بدل کر 688624 ہوگیا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل کے خطبہ نمبر کی قیمت
صرف 150 روپے ہے

نکاح

○ مکرم چوہدری نعیم احمد صاحب ابن مکرم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب حال جرمنی کا نکاح مورخہ 8- ستمبر 2000ء کو مکرم شیخ نعیم احمد صاحب مربی سلسلہ نے ہمراہ عزیزہ کرن اعجاز صاحبہ بنت مکرم اعجاز احمد صاحب راجپوت بجق مہر 15000 جرمن مارک پڑھا۔

اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

سانحہ ارتحال

○ ○ مکرم صفوان احمد صاحب ملک نمائندہ روزنامہ الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ ہومیو ڈاکٹر مکرم ادریس اسماعیل صاحب ابن محترم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی کا منجھلا بیٹا عزیزم حبیب اسماعیل عمر 9 سال ایک ماہ کی شدید علالت کے بعد اچانک گردے فیل ہوجانے کے باعث مورخہ یکم اکتوبر 2000ء صبح گیارہ بجے میو ہسپتال لاہور میں بقضائے الٰہی وفات پا گیا۔

عزیزم حبیب اسماعیل وقف نو کا مجاہد۔ ذہین۔ ہنس مکھ ہر دل عزیز اور ہونہار طالب علم تھا۔ اسی روز جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں بیت الناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں بعد از نماز عصر مکرم ملک بشارت احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے دعا کرائی۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کے والدین بھائیوں اور جملہ افراد خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے اور بچے کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔

General Order Suppliers
Pakistan made Electric and Gas Appliances
Fans,Washing & Dryer Machines,Gyesers.
Ahmadiyya Al - Rehman Traders
Post Box #:13087
Township,Lahore.
Ph:0320 - 207828
Email:alaq_99@yahoo.com

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

نور سائیکل ورکس
تمام ورائٹی بے بی سائیکل اور نئے سائیکل دستیاب ہیں۔ نیز جھولا پنگھوڑا واکر، چھ سائیکل اور پرام
چوک یادگار ربوہ فون 213999
پروپرائٹر: عبدالنور ناصر

نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا مرکز
احمد موٹرز
157/13 فیروزپور روڈ۔ مسلم ٹاؤن موڑ لاہور
رابطہ کیلئے۔ مظفر محمود۔ فون آفس 32-7572031
رہائش 142/D ماڈل ٹاؤن لاہور

جاوید پینٹ اینڈ سینٹری سٹور
311/6-BI نزد برکت چوک ابوبکر روڈ
ٹاؤن شپ لاہور فون 5112072 PP

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837

45 سالہ تحقیق و تجربہ
ہومیو تجویز دوا کے 6 نئے سائنسی طریقے
"لاعلاج" امراض کا امکانی علاج
پوسٹل / ٹیوٹوریل ٹریننگ۔ معیار اول: ڈاکٹرز
معیار دوم: گریجوایٹس۔ معیار سوم: میٹریکولیٹس
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 علوم شرقی ربوہ ☎ 212694

نعیم آپٹیکل سروس
نظر دور حسب کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
کنٹیکٹ لینز و سلوشن دستیاب ہیں
نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر
فون 34101-642628 چوک کچہری بازار فیصل آباد

DILAWAR RADIO
Deals in: *Car stereo Pioneer, *Sony Hi-Fi, *Kenwood Power Amp + woofer, *Hi-Fi Stereo Car.
Main 3 - Hall Road, Lahore
✆ 7352212,7352790

ربوہ آئی کلینک
سفید موتیا کا جدید ترین طریقہ علاج بذریعہ الٹراساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں
عینک سے نجات بذریعہ لیزر شوگر اور کالا موتیا کا علاج۔ بھینگے پن کا جدید طریقہ علاج۔
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد
ایف آر سی ایس ایڈنبرا۔ یوکے
دارالصدر غربی ربوہ فون (211707) 04524
نوٹ: ربوہ سے باہر سے آنے والے مریضوں سے گزارش ہے کہ وہ دیئے گئے فون نمبر پر وقت حاصل کر کے تشریف لائیں تاکہ ان کو مشکل نہ پیش آئے۔

2 عدد مکان برائے فروخت
رقبہ 1-1 کنال بالکل نئے تعمیر شدہ بجلی، پانی، گیس اور ٹیلی فون کے ساتھ دیگر سہولیات بھی میسر ہیں۔ واقعہ دارالصدر غربی ربوہ
فوری رابطہ: **اکبر احمد**
32/4 دارالصدر غربی ربوہ فون 212866

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ
فون دکان 53181
فون رہائش 53991
7 سیگھار سنٹر
بیڈن روڈ۔ دی مال لاہور
فون دکان 7320977
فون رہائش 5161681

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
فون نمبر 214510-04524
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

ضرورت برائے باورچی
ایک باورچی کی فوری ضرورت ہے۔ گیس، پانی، بجلی رہائش موجود ہے۔ ضرورتمند ادھیڑ عمر مرد عورت رابطہ کریں۔
عبدالرحیم احمد۔ 4/42 دارالعلوم وسطی ربوہ

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
سلور لنک پرنٹرز
کتب۔ وزٹنگ کارڈ۔ لیٹر پیڈ۔ بروشرز۔ شادی کارڈز کیلنڈرز
کلر فل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون/فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

سیل۔ سیل۔ سیل
ریڈی میڈ ملبوسات (بچگانہ۔ زنانہ۔ مردانہ) پر سیزنل کلیرنس سیل جاری ہے۔
شہزاد گارمنٹس
محسن بازار ربوہ فون 212039

کراچی کی فینسی ورائٹی K-22 میں خریدنے کیلئے تشریف لائیں
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ کاٹھیاں والا بازار سیالکوٹ
فون دکان 594674 رہائش 265155
پروپرائٹر: عمران مقصود۔ موبائل 0300-617823

SOFT VALLEY
Institute of Information Technology
MAIN FEATURES
- ☑ The only institute having a faculty from leading software houses
- ☑ Proven track record in IT training
- ☑ Own software development house
- ☑ Affiliated with international software houses
- ☑ Job placement available through our office in USA
- ☑ Purpose built lab for BCS/MCS
- ☑ Fully air-conditioned environment
- ☑ Canteen facility
- ☑ Hostel facility available for outstation students
- ☑ Extra curricular activities i.e. games clubs, visits etc.

ANNOUNCES
BCS 24 months
MCS 18 months
Special Merit Scholarship!!!
Rs. 50,000/-
7th October 2000
Last date of application
22-A, Main Boulevard, Faisal Town, Lahore.
Ph: 5170932-33, Fax: 5167379,
E-mail: softvalley@starplace.com

HAROON'S
Shop No.5, Moscow Plaza, Blue Area Islamabad Ph: 826948
Shop No. 8, Block A, Super Market Islamabad. PH; 275734-829886

گاڑیاں
نقد و آسان اقساط پر
SUZUKI: Baleno, Cultus, Bolan, Mehran
Friday Closed — Sunday open
دیدہ زیب رنگوں اور ہر ماڈل میں دستیاب ہیں
حاضر سٹاک فوری ڈیلیوری
MINI MOTORS
AUTHORISED A CLASS DEALERS
54-Industrial Gulberg III, Lahore
Tel: 5712119-5713689-5873384

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ چناٹاؤن نزد گلوب نمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا۔ میاں عباس علی۔ میاں ریاض احمد۔ میاں تنویر اسلم

The Vision of tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎ 061- 553164, 554399

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61